Karnataka Secondary Education Examination Board,

Malleshwaram, Bengaluru.

Subject:Third Language-Urdu   Subject code:66U

(Regular Fresh)

زبانِ سوّم-اردو

سال 2019-20 کے سوالی پرچے کی اہم خصوصیات

تعلیمی سال 2019-20 کے لئے چند تبدیلیوں کے ساتھ دسویں جماعت کا سوالی پرچہ تیار کیا گیا ہے۔ یہ پرچہ مقاصد، مواد، سوالات کی نوعیت، سطح دقیقیت پر مبنی ہے۔ اس پرچے کی تیاری میں عظیم پریم جی فونڈیشن کے سفارشات کو اپناتے ہوئے کرناٹک سیکنڈری ایجوکیشن اکزامنیشن بورڈ (KSEEB) نے روایتی پرچے کے مقابلے کئی تبدیلیاں کی ہیں، تاکہ زبانِ سوّم-اردو کے طلباء اپنے خیالات کو واضح اور تفصیلی طور پر بیان کرسکیں۔ امید کی جا سکتی ہے کہ یہ تبدیلی طالب العلموں میں زبان دانی کو حاصل کرنے اور اسے استعمال کرنے میں آسانی فراہم کرے گی۔ اس کے ذریعے بچوں کی تخلیقی سوچ میں اضافہ ہوگا، جس کے ذریعے زبان کو موثر طریقے سے سیکھنے کے راستے ہموار ہوں گے۔ طالب العلموں میں نشو ونما پانے والی یہ تبدیلیاں اُن کے لئے مستقبل کی تعلیم میں مشعلِ راہ بنیں گیں۔

1. پچھلے سالوں بورڈ سے بننے والے مختلف سبجکٹس کے سوالی پرچوں میں تغیر ہوا کرتا تھا۔ مگر اس مرتبہ حتمی کوشش کی گئی کہ تمام سبجکٹس کے سوالی پرچوں کی نوعیت میں یکسانیت لائی جائے۔ لہذا اب مختلف تیسری زبانوں کے جتنے بھی سوالی پرچے SSLC کے سالانہ امتحان کے لئے بنیں گے اُن سب کی نوعیت یکساں رہے گی۔

2. گذشتہ سالوں میں بورڈ کی جانب سے ہر سبق کے لئے ویٹیج دیا جاتا تھا۔ یعنی یہ طئے کیا گیا تھا کہ کس سبق سے کتنے نشانات کے سوالات امتحان میں پوچھے جائیں گے۔ مگر اس سال کا سوالی پرچہ مقاصد کی بنیاد پر تیار کیا جائے گا۔ اس سال مقاصد کے تحت یادداشت کے لئے 16 فہم وادراک کے لئے 27، اظہار کے لئے 34 اور مدح کے لئے 3 نشانات رکھے گئے ہیں۔ سوالی پرچے تیار کرنے والوں کو یہ آزادی رہے گی کی وہ مقاصد کے دائرے میں رہ کر کسی بھی سبق سے جس قدر سوالات پوچھنا چاہیں پوچھ سکتے ہیں۔

3. سوالی پرچہ تیار کرنے والوں کو اس بات کا لازمی طور پر خیال رکھنا پڑے گا کہ کوئی بھی سبق ایسا نہ رہ جائے جس سے متعلق سوال نہ پوچھا گیا ہو۔ یعنی ہر سبق سے ایک نہ ایک سوال کا پوچھا جانا لازمی ہے۔

4. بعض تیسری زبانوں کی نصابی کتابوں میں سپلیمنٹری ریڈنگ کے طور پر اسباق دئے گئے ہیں۔ درسی کتاب کے اُس حصے سے بھی سوالات کا پوچھا جانا لازمی ہے۔ مگر زبانِ سوّم کی اردو کتاب میں سپلیمنٹری ریڈنگ کے اسباق نہیں ہیں۔ چنانچے سپلیمنٹری ریڈنگ کے لئے مختص کئے گئے سوالات کو نثر، نظم اور قواعد کے حصوں میں بانٹ دیا گیا ہے۔

5. پچھلے سالوں کے سوالی پرچوں میں سوالات کو ''حصّہ الف''، ''حصّہ ب''، اور ''حصّہ ج'' میں تقسیم کیا جاتا تھا۔ جو الترتیب نثر و نظم، قواعد اور انشاء کے سوالات پر مشتمل ہوتا تھا۔ اس طریقۂ کار میں آسان سے مشکل سوالات کی طرف جانے کے عمل میں دشواری آتی تھی۔ معروضی سوالات جو ایک نشان کے ہوتے ہیں، جسے طلباء عام طور پر آسانی سے لکھ لیتے تھے۔ اُن سوالات کو درمیانی حصّے میں رکھنا پڑتا تھا۔ لہذا آسان سے مشکل کی طرف جانے کی ترتیب کو عملی جامہ پہنانے کے لئے سوالات کو ''حصّہ الف''، ''حصّہ ب''، اور ''حصّہ ج'' میں بانٹنے کی روایت ختم کیا گیا ہے۔ اب سوالی پرچہ مختلف حصّوں میں بٹا ہوا نہیں ہے، بلکہ آسان سے بتدریج مشکل کی طرف لے جایا گیا ہے۔ سب سے پہلے معروضی سوالات، پھر مناسبت سے متعلق سوالات ہوں گے۔ اُن کے بعد ایک مارکس کے سوالات، پھر دو، پھر تین، پھر چار اور آخر میں پانچ مارکس کا سوالات رکھے گئے ہیں۔ پچھلے سالوں کی طرح طلباء کی آسانی کے لئے مسلسل سوال نمبر دئے گئے

ہیں،مگر اس مرتبہ رومن نمبروں کے ساتھ ہدایات دی گئی ہیں اور بعد ازاں ذیلی سوالات پوچھے گئے ہیں۔

6. پچھلے سوالی پرچے ہی کی طرح اس سال بھی زبانِ سوّم-اردو کا سوالی پرچہ بھی نثر،نظم،قواعد وانشاء،ترجمہ،مضمون نگاری،مکتوب نگاری اور عبارت پر مبنی ہوگا۔

7. بورڈ سے جاری کردہ احکام کے مطابق سوالی پرچے میں اختیاری سوالات (Internal choice questions) کی حد مقرر کی گئی ہے۔طلباء کے لئے جس قدر انٹرنل مارکس دئے جاتے ہیں،اُسی بنیاد پر اختیاری سوالات کی مقدار کو مقرر کیا گیا ہے۔یعنی جس قدر انٹرنل مارکس رکھے گئے ہیں،اختیاری سوالات کے جملہ نشانات کی مقدار اتنی یا اس سے کم ہونی چاہئے۔کرناٹک میں دسویں جماعت کی تیسری زبان کے لئے انٹرنل مارکس کی مقدار 20 ہے۔اس اعتبار سے اس سال کے سوالی پرچے میں یہ مقدار 19 پر گھٹادی گئی ہے۔جبکہ پچھلے سالوں میں یہ مقدار 23 ہوا کرتی تھی۔ لہذا اس سال کے سوالی پرچے میں زبانی یادداشت کے لئے پوچھی جانے والی ''حمد یا نعت'' کے لئے choice نہیں ہوگا۔طلباء کو چاہئے کہ وہ دونوں نظموں کو لازمی طور پر از بر کرلیں۔

8. بورڈ کی نئی پالیسی کے تحت معروضی،ایک جملے اور دو جملوں کی مقدار کو 40% سے بڑھایا نہیں جاسکتا۔ اس لئے اس سال معروضی سوالات 12 سے گھٹا کر 8 کر دئے گئے ہیں۔اسی طرح ایک جملے کے سوالات کی تعداد کو 10 سے گھٹا کر 4 کر دیا گیا ہے۔اور دو تین جملوں کے سوالات کو 10 سے گھٹا کر 8 کر دئے گئے ہیں۔اس طرح اس سال معروضی سوالات، ایک جملے کے سوالات اور دو تین جملوں کے سوالات کا فیصد 40 تک محدود ہے۔جبکہ گذشتہ سال یہ فیصد 52.5 ہو گیا تھا۔

9. جب کم جملوں کی تعداد میں کٹوتی ہوئی تو ظاہر ہے تین اور چار جملوں کے سوالات اور تفصیلی سوالات کی تعداد بڑھ گئی۔پچھلے سال 80 نشانات کے سوالی پرچے میں جہاں 46 سوالات ہوا کرتے تھے اب صرف 38 سوالات رہ گئے ہیں۔سوالات کی یہ تعداد اب سبھی تیسری زبان کے سوالی پرچوں میں مساوی رہے گی۔

10. گذشتہ سالوں میں زبان سوّم-اردو کے پرچے میں مناسبت/مطابقت کے سوالات نہیں تھے،چونکہ دیگر تمام تیسری زبانوں کے سوالی پرچوں میں مناسبت/مطابقت کے سوالات پوچھے جارہے تھے اس لئے زبانِ سوّم-اُردو میں بھی اس مرتبہ چار مناسبت/مطابقت سے متعلق سوالات پوچھے جارہے ہیں۔علاوہ ازایں یہ سوالات قواعد کے متعلق نہیں، بلکہ نثری سوالات کے تحت پوچھے جائیں گے۔

11. تمام تیسری زبانوں کے سوالی پرچوں میں ان دیکھی عبارت سے متعلق سوالات پوچھے جاتے تھے۔لہذا امسال بھی اس روایت کو برقرار رکھا گیا ہے۔مگر یہ ایک ایک نشان کے چار سوال نہ ہوتے ہوئے چار نشانات کا ایک سوال ہوگا۔

12. پچھلے سالوں کی طرح اس سال بھی ترجمے سے متعلق سوال رہے گا۔مگر اس مرتبہ یہاں انفرادی جملوں کی شکل میں سوال پوچھے جانے کے بجائے ایک انگریزی تحریر دی جائے گی۔یہاں بھی یہ ایک ایک نشان کے تین سوال نہ ہوتے ہوئے ایک سوال تین نشانات کے لئے ہوگا۔

13. اس سال مکتوب نگاری کے لئے 4 نشانات کے بجائے 5 نشانات رکھے گئے ہیں۔

14. مضمون نویسی کے لئے طوالت کی قید رکھی گئی ہے طلباء کو چاہئے کی 12 تا 15 جملوں میں دئے گئے عنوانات میں سے کسی ایک پر مضمون لکھنا پڑے گا۔جس کے لئے حسبِ معمول 4 نشانات مختص ہیں۔اس مرتبہ مضمون نویسی کے لئے تین عنوانات کی بجائے دو ہی عنوانات دئے جائیں گے۔

15. اس سال مقاصد کے اعتبار سے بھی نشانات کی ترمیم ہوئی ہے۔یادداشت اور مدرح سے متعلق سوالات کے لئے تقریباً وہی فیصد نشانات کو باقی رکھا گیا ہے مگر فہم وادرک سے متعلق نشانات کو 40% سے گھٹا کر 33.75% کردیا گیا ہے۔اسی طرح اظہار سے متعلق نشانات کو 36% سے بڑھا کر 42% کردیا گیا ہے۔ ایسا اس لئے کیا گیا ہے تاکہ طلباء میں اظہار کی صلاحیت فروغ پاسکے۔

16. جہاں تک سوالات کی سطح دقیقیت کا تعلق ہے اس کی مقدار میں کوئی ترمیم نہیں ہوئی ہے۔پچھلے سالوں ہی کی طرح اس سال بھی 30% آسان سوالات ہوں گے۔اوسط 50%،اور مشکل 20% ہوں گے۔

17. پچھلے سوالاتی پرچے کا موازنہ اگر اس سال کے سوالاتی پرچے کے ساتھ کرنا مقصد ہو تو نیچے دئے گئے سوالی پرچوں کے دونوں نمونوں کے علاوہ سوالی پرچے کے خاکے کا گہرا مطالعہ ناگزیز ہے۔

اہم نوٹ: نیچے دئے نمونے کے سوالی پرچے محض اس سال سالانہ امتحان کے سوالی پرچے کی نوعیت کو واضح کرنے کے لئے دئے گئے ہیں۔ضروری نہیں کی سالانہ امتحان میں یہی سوالات پوچھے جائیں۔

Karnataka Secondary Education Examination Board,
Malleshwaram, Bengaluru.
Subject:Third Language-Urdu   Subject code:66U
(Private Fresh)

زبانِ سوّم-اردو

سال2019-20کے سوالی پرچے کی اہم خصوصیات

تعلیمی سال2019-20 کے لئے چند تبدیلیوں کے ساتھ دسویں جماعت کا سوالی پرچہ تیار کیا گیا ہے۔ یہ پرچہ مقاصد، مواد، سوالات کی نوعیت، سطح دقیقیت پر مبنی ہے۔ اس پرچے کی تیاری میں عظیم پریم جی فونڈیشن کے سفارشات کو اپناتے ہوئے کرناٹک سکینڈری ایجوکیشن اکزامنیشن بورڈ (KSEEB) نے روایتی پرچے کے مقابلے کئی تبدیلیاں کی ہیں، تا کہ زبانِ سوّم-اردو کے طلباء اپنے خیالات کو واضح اور تفصیلی طور پر بیان کر سکیں۔امید کی جا سکتی ہے کہ یہ تبدیلی طالب العلموں میں زبان دانی کو حاصل کرنے اور اسے استعمال کرنے میں آسانی فراہم کرے گی۔اس کے ذریعے بچوں کی تخلیقی سوچ میں اضافہ ہوگا، جس کے ذریعے زبان کو موثر طریقے سے سیکھنے کے راستے ہموار ہوں گے۔طالب العلموں میں نشو ونما پانے والی یہ تبدیلیاں اُن کے لئے مستقبل کی تعلیم میں مشعلِ راہ بنیں گیں۔

1. پچھلے سالوں بورڈ سے بننے والے مختلف سبجکٹس کے سوالی پرچوں میں تغیر ہوا کرتا تھا۔مگر اس مرتبہ حتی کوشش کی گئی کہ تمام سبجکٹس کے سوالی پرچوں کی نوعیت میں یکسانیت لائی جائے۔لہذا اب مختلف تیسری زبانوں کے جتنے بھی سوالی پرچے SSLC کے سالانہ امتحان کے لئے بنیں گے اُن سب کی نوعیت یکساں رہے گی۔

2. گذشتہ سالوں میں بورڈ کی جانب سے ہر سبق کے لئے ویٹیج دیا جاتا تھا۔یعنی یہ طئے کیا گیا تھا کہ کس سبق سے کتنے نشانات کے سوالات امتحان میں پوچھے جائیں گے۔مگر اس سال کا سوالی پرچہ مقاصد کی بنیاد پر تیار کیا جائے گا۔اس سال مقاصد کے تحت یادداشت کے لئے 20 فہم وادراک کے لئے 32، اظہار کے لئے 45اور مدح کے لئے 3 نشانات رکھے گئے ہیں۔سوالی پرچے تیار کرنے والوں کو یہ آزادی رہے گی کی وہ مقاصد کے دائرے میں رہ کر کسی بھی سبق سے جس قدر سوالات پوچھنا چاہیں پوچھ سکتے ہیں۔

3. سوالی پرچہ تیار کرنے والوں کو اس بات کا لازمی طور پر خیال رکھنا پڑے گا کہ کوئی بھی سبق ایسا نہ رہ جائے جس سے متعلق سوال نہ پوچھا گیا ہو۔یعنی ہر سبق سے ایک نہ ایک سوال پوچھا جانا لازمی ہے۔

4. بعض تیسری زبانوں کی نصابی کتابوں میں سپلیمنٹری ریڈنگ کے طور پر اسباق دئے گئے ہیں۔درسی کتاب کے اُس حصے سے بھی سوالات کا پوچھا جانا لازمی ہے۔مگر زبانِ سوّم کی اردو کتاب میں سپلیمنٹری ریڈنگ کے اسباق نہیں ہیں۔ چنانچے سپلیمنٹری ریڈنگ کے لئے مختص کئے گئے سوالات کو نثر، نظم اور قواعد کے حصوں میں بانٹ دیا گیا ہے۔

5. پچھلے سالوں کے سوالی پرچوں میں سوالات کو''حصّہ الف''،''حصّہ ب''،اور''حصّہ ج''میں تقسیم کیا جاتا تھا۔جو الترتیب نثر، نظم، قواعد اور انشاء کے سوالات پر مشتمل ہوتا تھا۔اس طریقۂ کار میں آسان سے مشکل سوالات کی طرف جانے کے عمل میں دشواری آتی تھی۔معروضی سوالات جو ایک نشان کے ہوتے ہیں، جسے طلباء عام طور پر آسانی سے لکھ لیتے تھے۔اُن سوالات کو درمیانی حصّے میں رکھنا پڑتا تھا۔لہذا آسان سے مشکل کی طرف جانے کی ترتیب کو عملی جامہ پہنانے کے لئے سوالات کو''حصّہ الف''،''حصّہ ب''،اور''حصّہ ج''میں بانٹنے کی روایت ختم کیا گیا ہے۔اب سوالی پرچہ مختلف حصّوں میں بٹا ہوا نہیں ہے، بلکہ آسان سے بتدریج مشکل کی طرف لے جایا گیا ہے۔سب سے پہلے معروضی سوالات، پھر مناسبت سے متعلق سوالات ہوں گے۔اُن کے بعد ایک مارکس کے سوالات، پھر دو، پھر تین، پھر چار اور آخر میں پانچ مارکس کا سوالات رکھے گئے ہیں۔پچھلے سالوں کی طرح طلباء کی آسانی کے لئے مسلسل سوال نمبر دئے گئے ہیں، مگر اس مرتبہ رومن نمبروں کے ساتھ ہدایات دی گئی ہیں اور بعد ازاں ذیلی سوالات پوچھے گئے ہیں۔

6. پچھلے سوالی پرچے ہی کی طرح اس سال بھی زبانِ سوّم-اردو کا سوالی پرچہ بھی نثر، نظم، قواعد وانشاء، ترجمہ، مضمون نگاری، مکتوب نگاری اور عبارت پر مبنی ہوگا۔

7. بورڈ سے جاری کردہ احکام کے مطابق سوالی پرچے میں اختیاری سوالات (Internal choice questions) کی مقدار کی حد مقرر کی ہے۔طلباء کے لئے جس قدر انٹرنل مارکس دیئے جاتے ہیں، اُسی بنیاد پر اختیاری سوالات کی مقدار کو مقرر کیا گیا ہے۔یعنی جس قدر انٹرنل مارکس رکھے گئے ہیں، اختیاری سوالات کے جملہ نشانات کی مقدار اتنی یا اس سے کم ہونی چاہئے۔کرناٹک میں دسویں جماعت کی تیسری زبان کے لئے انٹرنل مارکس کی مقدار 20 ہے۔اس اعتبار سے اس سال کے سوالی پرچے میں یہ مقدار 19 پر گھٹا دی گئی ہے۔جبکہ پچھلے سالوں میں یہ مقدار 23 ہوا کرتی تھی۔ حالانکہ private طلباء کو انٹرنل مارکس نہیں ہوتے مگر internal marks کے حد کی پابندی regular طلباء کے مطابق ہی کی جاتی ہے۔لہٰذا اس سال کے سوالی پرچے میں زبانی یاد داشت کے لئے پوچھی جانے والی ''حمد یا نعت'' کے لئے choice نہیں ہوگا۔طلباء کو چاہئے کہ وہ دونوں نظموں کو لازمی طور پر از بر کر لیں۔

8. بورڈ کی نئی پالیسی کے تحت معروضی، ایک جملے اور دو جملوں کی مقدار کو 40% سے بڑھایا نہیں جا سکتا۔ اس لئے اس سال معروضی سوالات 15 سے گھٹا کر 8 کر رکھے گئے ہیں۔اسی طرح ایک جملے کے سوالات کی تعداد کو 12 سے گھٹا کر 5 کر دیا گیا ہے اور دو تین جملوں کے سوالات پہلے 13 تھے اب ان کی تعداد 10 ہو گئی ہے۔اس طرح اس سال معروضی سوالات، ایک جملے کے سوالات اور دو تین جملوں کے سوالات کا فیصد 40 تک محدود ہے۔جبکہ گذشتہ سال یہ فیصد 53 ہو گیا تھا۔

9. جب کم جملوں کی تعداد میں کٹوتی ہوئی تو ظاہر ہے تین اور چار جملوں کے سوالات اور تفصیلی سوالات کی تعداد بڑھ گئی۔پچھلے سال 100 نشانات کے سوالی پرچے میں جہاں 54 سوالات ہوا کرتے تھے اب صرف 47 سوالات رہ گئے ہیں۔سوالات کی یہ تعداد اب سبھی تیسری زبانوں کے سوالی پرچوں میں مساوی رہے گی۔

10. گذشتہ سالوں میں زبان سوّم-اردو کے پرچے میں مناسبت/مطابقت کے سوالات نہیں تھے، چونکہ دیگر تمام تیسری زبانوں کے سوالی پرچوں میں مناسبت/مطابقت کے سوالات پوچھے جا رہے تھے اس لئے زبانِ سوّم-اُردو میں بھی اس مرتبہ 5 مناسبت/مطابقت سے متعلق سوالات پوچھے جا رہے ہیں۔علاوہ ازایں یہ سوالات قواعد کے متعلق نہیں، بلکہ نثری سوالات کے تحت پوچھے جائیں گے۔

11. تمام تیسری زبانوں کے سوالی پرچوں میں ان دیکھی عبارت سے متعلق سوالات پوچھے جاتے تھے۔لہٰذا امسال بھی اس روایت کو برقرار رکھا گیا ہے۔مگر یہ ایک ایک نشان کے چار سوال نہ ہوتے ہوئے 5 نشانات کا ایک سوال ہوگا۔

12. پچھلے سالوں کی طرح اس سال بھی ترجمے سے متعلق سوال رہے گا۔مگر اس مرتبہ یہاں انفرادی جملوں کی شکل میں سوال پوچھے جانے کے بجائے ایک انگریزی تحریر دی جائے گی۔یہاں بھی یہ ایک ایک نشان کے تین سوال نہ ہوتے ہوئے ایک سوال تین نشانات کے لئے ہوگا۔

13. اس سال مکتوب نگاری کے لئے 4 نشانات کے بجائے 5 نشانات رکھے گئے ہیں۔

14. مضمون نویسی کے لئے طوالت کی قید رکھی گئی ہے طلباء کو چاہئے کی 15 تا 18 جملوں میں دیئے گئے عنوانات میں سے کسی ایک پر مضمون لکھنا پڑے گا۔جس کے لئے اس مرتبہ 5 نشانات مختص ہیں۔اس مرتبہ مضمون نویسی کے لئے تین عنوانات کی بجائے دو ہی عنوانات دیئے جائیں گے۔

15. اس سال مقاصد کے اعتبار سے بھی نشانات کی ترمیم ہوئی ہے۔یاد داشت اور مدح سے متعلق سوالات کے لئے تقریباً وہی فیصد نشانات کو باقی رکھا گیا ہے مگر فہم و ادرک سے متعلق نشانات کو 40% سے گھٹا کر 33.75% کر دیا گیا ہے۔اسی طرح اظہار سے متعلق نشانات کو 36% سے بڑھا کر 42% کر دیا گیا ہے۔ ایسا اس لئے کیا گیا ہے تا کہ طلباء میں اظہار کی صلاحیت فروغ پا سکے۔

16. جہاں تک سوالات کی سطح دقیقیت کا تعلق ہے اس کی مقدار میں کوئی ترمیم نہیں ہوئی ہے۔پچھلے سالوں ہی کی طرح اس سال بھی 30% آسان سوالات ہوں گے۔اوسط 50%، اور مشکل 20% ہوں گے۔

17. پچھلے سوالاتی پرچے کا موازنہ اگر اس سال کے سوالاتی پرچے کے ساتھ کرنا مقصد ہو تو نیچے دیئے گئے سوالی پرچوں کے دونوں نمونوں کے علاوہ سوالی پرچے کے خاکے کا گہرا مطالعہ ناگزیز ہے۔

اہم نوٹ: نیچے دیئے نمونے کے سوالی پرچے محض اس سال سالانہ امتحان کے سوالی پرچے کی نوعیت کو واضح کرنے کے لئے دیئے گئے ہیں۔ضروری نہیں کی سالانہ امتحان میں یہی سوالات پوچھے جائیں۔

Karnataka Secondary Education Examination Board,
Malleshwaram, Bengaluru.

Subject: Third Language- Urdu **Subject code:66U**

(Regular Fresh)

اکائیاں: نثر،نظم،قواعد،انشاء،مکتوب نگاری اور ترجمہ

مقررہ وقت: 2:30 جملہ نشانات: 80 جماعت: دسویں موضوع: زبان سوّم - اُردو

---

1. مقاصد پر مبنی نشانات کی تقسیم:

نمبر شمارہ	مقاصد	2018 -19		2019 -20	
		فیصدوار نشانات	جملہ نشانات	فیصدوار نشانات	جملہ نشانات
1	معلومات/یادداشت	20%	16	20%	16
2	فہم وادراک	40%	32	34%	27
3	اظہار	36%	29	42%	34
4	مدح	04%	03	04%	03
5	جملہ	**100%**	**80**	**100%**	**80**

2. اسباق پر مبنی نشانات کی تقسیم:

نمبر شمارہ	نصابی مواد	2018 -19		2019 -20	
		جملہ نشانات	فیصدوار	جملہ نشانات	فیصدوار
1	حصّہ نثر	35	44%	36	45%
2	حصّہ نظم	18	22%	20	25%
3	قواعد،انشاء وترجمہ	15	19%	11	14%
4	مضمون نگاری	04	05%	04	05%
5	مکتوب نگاری	04	05%	05	06%
6	عبارت	04	05%	04	05%
7	جملہ نشانات	**80**	**100%**	**80**	**100%**

3. سطح دقیقیت پر مبنی نشانات کی تقسیم:

آسان	اوسط	مشکل	جملہ
30%	50%	20%	100%
24	**40**	**16**	**80**

4. سوالات کی نوعیت پر مبنی نشانات کی تقسیم:

		2018 -19				**2019 -20**			
نمبر شمارہ	سوالات کی نوعیت	سوالات	نشانات	جملہ نشانات	فیصد	سوالات	نشانات	جملہ نشانات	فیصد
1	معروضی سوالات	12	01	12	15%	08	01	08	10%
2	مناسبت کے سوالات	-	-	-	-	04	01	04	05%
3	ایک جملے کے سوالات	10	01	10	12%	04	01	04	05%
4	دو تین جملوں کے سوالات	10	02	20	25%	08	02	16	20%
5	تین چار جملوں کے سوالات (ترجمہ)	06	03	18	23%	09	03	27	34%
6	تفصیلی سوالات	02	04	08	10%	02	04	08	10%
7	عبارت	04	01	04	05%	01	04	04	05%
8	مضمون نگاری	01	04	04	05%	01	04	04	05%
9	مکتوب نگاری	01	04	04	05%	01	05	05	06%
10	جملہ	**46**	**-**	**80**	**100%**	**38**	**-**	**80**	**100%**

5. سوالات کی نوعیت پر مبنی وقت کی تقسیم:

		2018-19			2019-20		
نمبر شمارہ	سوالات کی نوعیت	جملہ سوالات	جملہ نشانات	مقررہ وقت	جملہ سوالات	جملہ نشانات	مقررہ وقت
1	معروضی سوالات	12	12	12منٹ	08	08	08منٹ
2	مناسبت کے سوالات	-	-	-	04	04	04منٹ
3	ایک جملے کے سوالات	14	14	28منٹ	04	04	08منٹ
4	دو تین جملوں کے سوالات	10	20	30منٹ	08	16	32منٹ
5	تین چار جملوں کے سوالات (ترجمہ)	06	18	24منٹ	09	27	36منٹ
6	تفصیلی سوالات/ عبارت	02	08	21منٹ	04	16	37منٹ
7	مکتوب نگاری و مضمون	02	08	20منٹ	01	05	10منٹ
8	جملہ	**46**	**80**	**135منٹ**	**38**	**80**	**135منٹ**

Karnataka Secondary Education Examination Board,

Malleshwaram, Bengaluru.

Subject: Third Language- Urdu **Subject code:66U**

(Private Fresh)

اکائیاں: نثر، نظم، قواعد، انشاء، مکتوب نگاری اور ترجمہ

مقررہ وقت: 2:45 جملہ نشانات: 100 جماعت: دسویں موضوع: زبان سوّم - اُردو

---

1. مقاصد پر مبنی نشانات کی تقسیم:

2019 -20		2018 -19			
جملہ نشانات	فیصدوار نشانات	جملہ نشانات	فیصدوار نشانات	مقاصد	نمبر شمارہ
20	20%	20	20%	معلومات/یادداشت	1
32	32%	40	40%	فہم وادراک	2
45	45%	36	36%	اظہار	3
03	03%	04	04%	مدح	4
100	**100%**	**100**	**100%**	جملہ	5

2. اسباق پر مبنی نشانات کی تقسیم:

2019 -20		2018 -19			
فیصدوار	جملہ نشانات	فیصدوار	جملہ نشانات	فہرستِ مضامین (مواد)	نمبر شمارہ
45%	45	42%	42	حصہ نثر	1
25%	25	24%	24	حصہ نظم	2
15%	15	22%	22	قواعد، انشاء و ترجمہ	3
05%	05	04%	04	مضمون نگاری	4
05%	05	04%	04	مکتوب نگاری	5
05%	05	04%	04	عبارت	6
100%	**100**	**100%**	**100**	جملہ نشانات	7

3. سطحِ دقیقیت پر مبنی نشانات کی تقسیم:

آسان	اوسط	مشکل	جملہ
30%	50%	20%	100%
30	**50**	**20**	**100**

4. سوالات کی نوعیت پر مبنی نشانات کی تقسیم:

		2018 -19				**2019 -20**			
نمبر شمارہ	سوالات کی نوعیت	سوالات	نشانات	جملہ نشانات	فیصد	سوالات	نشانات	جملہ نشانات	فیصد
1	معروضی سوالات	15	01	15	15%	10	01	10	10%
2	مناسبت کے سوالات	-	-	-	-	05	01	05	05%
3	ایک جملے کے سوالات	12	01	12	12%	05	01	05	05%
4	دو تین جملوں کے سوالات	13	02	26	26%	10	02	20	20%
5	تین چار جملوں کے سوالات (ترجمہ)	09	03	27	27%	11	03	33	33%
6	تفصیلی سوالات	02	04	08	08%	03	04	12	12%
7	عبارت	01	04	04	04%	01	04	05	05%
8	مضمون نگاری	01	04	04	04%	01	04	05	05%
9	مکتوب نگاری	01	04	04	04%	01	05	05	05%
10	جملہ	**54**	**-**	**100**	**100%**	**47**	**-**	**100**	**100%**

5. سوالات کی نوعیت پر مبنی وقت کی تقسیم:

		2018-19			2019-20		
نمبر شمارہ	سوالات کی نوعیت	جملہ سوالات	جملہ نشانات	مقررہ وقت	جملہ سوالات	جملہ نشانات	مقررہ وقت
1	معروضی سوالات	15	15	15 منٹ	10	10	10 منٹ
2	مناسبت کے سوالات	-	-	-	05	05	05 منٹ
3	ایک جملے کے سوالات	12	12	24 منٹ	05	05	10 منٹ
4	دو تین جملوں کے سوالات	13	26	39 منٹ	10	20	30 منٹ
5	تین چار جملوں کے سوالات (ترجمہ)	09	27	36 منٹ	11	33	44 منٹ
6	تفصیلی سوالات	02	08	16 منٹ	03	12	24 منٹ
7	عبارت	01	04	06 منٹ	01	05	07 منٹ
8	مضمون نگاری	01	04	07 منٹ	01	05	10 منٹ
9	مکتوب نگاری	01	04	07 منٹ	01	05	10 منٹ
10	جملہ	**54**	**100**	**150 منٹ**	**47**	**100**	**150 منٹ**

Karnataka Secondary Education Examination Board

2019-20 Model Question Paper-1

(Regular Fresh)

Subject: Third Language -Urdu **Subject code: 66U**

Max. Marks: 80 **Max. Time: 2:30**

ہدایات:

(1)اس سوالی پرچے میں جملہ 38 سوالات درج ہیں۔

(2) املا،خوشخط اور صفائی کا خاص خیال رکھا جائے۔ لکھنے سے قبل خوب سمجھ کر جوابات تحریر کریں۔

I. درجِ ذیل ہر سوال کے لئے چار متبادل جوابات دیے گئے ہیں،اِن میں سے سب سے مناسب جواب چُن کر لکھئے؛ 8x1=8

1. وہ نظم جس میں اللہ تعالیٰ کی تعریف بیان کی جاتی ہے۔

(A) نعت (B) حمد (C) غزل (D) رباعی

2. اس جملے میں حروفِ شرط ہے۔ ''اگر تم نہ آئے تو ٹھیک نہیں ہوگا۔''

(A) تم (B) ہوگا (C) اگر (D) ٹھیک

3. وہ حروف جو سبب ظاہر کرتے ہیں،کہلاتے ہیں۔

(A) حروفِ علت (B) حروفِ استدراک (C) حروفِ تردید (D) حروفِ وصل

4. وہ کلام جس کا ہر شعر اپنے مفہوم کے اعتبار سے منفرد ہو،کہلاتا ہے۔

(A) حمد (B) نعت (C) غزل (D) رباعی

5. ''ایان پڑھتا ہے۔'' اس جملے میں مسندالیہ کی نشاندہی کیجئے۔

(A) پڑھتا ہے (B) پڑھنا (C) ہے (D) ایان

6. غیر قافیہ لفظ علیحدہ کیجئے۔

(A) ثنائے (B) صدا (C) رضائے (D) عطائے

7. الفاظ کا وہ مجموعہ جس سے کچھ معنی و مطلب نکلتا ہو،کہلاتا ہے۔

(A) حروف (B) لفظ (C) جملہ (D) مہمل

8. کلمہ کی دو قسمیں ہیں۔ایک مستقل کلمہ ہے اور دوسرا

(A) نا مستقل کلمہ (B) غیر مستقل کلمہ (C) لا مستقل کلمہ (D) بے مستقل کلم

II. پہلے دو لفظوں کی مناسبت سے تیسرے لفظ کا جوڑ لکھئے؛ 4x1=4

9. شئے : اشیاء :: جسم : ---------------------

10. صبح : شام :: مشکل : ---------------------

11. خبر : اطلاع :: قبر : ---------------------

12. جاپان چلو جاپان چلو : سفر نامہ :: خاکِ وطن اور خونِ شہیداں : ---------------------

III. درجِ ذیل سوالات کے جوابات ایک ایک جملے میں لکھئے؛ 4x1=4

13. 'نانو' سے مُراد کیا ہے؟

14. محمد علی جوہؔر کا لقب کیا تھا؟

15. سلیمان خطیبؔ کی ابتدائی تعلیم کہاں ہوئی ؟

16. آخری وقت ٹیپو سلطانؒ کی زبان پر کیا کلمات تھے؟

IV. درجِ ذیل سوالات کے جوابات دو یا تین جملوں میں لکھئے؛ 8x2=16

17. حضرت عائشہؓ کے حجرے میں کون کون آرام فرما ہیں؟

18. حضرت خواجہ بندہ نوازؒ کا عرس کب اور کس طرح منایا جاتا ہے؟

19. مولانا محمد علی جوہؔر نے کن کن مقامات پر ملازمت کی؟

20. سید غفار ٹیپو سلطانؒ سے کیا گذارش کرتے ہیں؟

21. فراقؔ گورکھپوری کے مطابق کن لوگوں کو مرنے کا بھی شعور نہیں ہے؟

22. ''پیغام یکجہتی'' نظم سے آپ کا پسندیدہ ایک بند لکھئے۔

23. افسرِ بالا نے مصنف کو جب جاپان بھیجنے کی بات کہی تو مصنف کا جواب کیا تھا؟

24. ہانگ کانگ ہوائی اڈے کے متعلق مصنف کے احساسات کیا ہیں؟

V. درجِ ذیل سوالات کے جوابات تین یا چار جملوں میں لکھئے؛ 9x3=27

بحوالۂ متن درجِ ذیل جملوں کی وضاحت کیجئے؛

25. ''کتنا لمبا چوڑا ہوگا؟''

26. ''ارے بے وقوفو! میں پچھلے دروازے سے بھی باہر جا سکتا تھا۔''

27. ''خدا اُن کی قبروں کو نور سے بھر دے۔''

28. **درجِ ذیل نثر نگاروں میں سے کسی ایک کا تعارف لکھئے؛**

(i) یم قادر علی خان (ii) ابراہیم عمادی ندوی

29. **درجِ ذیل شعراء میں سے کسی ایک کا تعارف لکھئے؛**

(i) مولانا ابوالبیان حمّادؔ (ii) عطاؔ کلیانوی

درجِ ذیل اشعار کی تشریح لکھئے؛

30. موت کا ایک دن معین ہے — نیند کیوں رات بھر نہیں آتی

31. جس دن سے چلا ہوں مری منزل پہ نظر ہے — آنکھوں نے کبھی مِیل کا پتھر نہیں دیکھا

32. زمانے کے کیا کیا ستم دیکھتے ہیں — ہمیں جانتے ہیں جو ہم دیکھتے ہیں

33. **درجِ ذیل انگریزی تحریر کا اُردو میں ترجمہ کیجئے؛**

Pandith Jawaharlal Nehru was the first prime minister of India.He was a great leader.He loved children very much.

VI. کسی ایک کا تفصیلی جواب لکھئے؛ 4x4=16

34. ''حمد'' کے کوئی چار اشعار اپنی یادداشت سے لکھئے؛

35. علمِ طبعیات، فنِ طب اور علمِ ریاضی پر بوعلی سینا کے کیا کیا احسانات رہے؟

- یا -

سلیمان خطیبؔ صاحب کا حلیہ بیان کیجئے۔

36. **درجِ ذیل تحریر کا بغور مطالعہ کیجئے اور نیچے دیئے گئے سوالات کے جوابات لکھئے؛**

لال بہادر شاستری 12 اکتوبر 1904ء کو اتر پردیش کے شہر مغل سرائے میں پیدا ہوئے۔ ان کے والد کا نام شارد اپرشاد اور والدہ کا نام رام دُلاری دیوی تھا۔ ان کی تعلیم بنارس میں ہوئی۔ وہ گاندھی جی سے بہت متاثر تھے۔

لال بہادر شاستری دوسرے مجاہدینِ آزادی کے ساتھ مل کر جدوجہدِ آزادی میں حصّہ لیا۔ پنڈت جواہر لال نہرو کے انتقال کے بعد یہ ہندوستان کے وزیرِ اعظم بنے۔ انہوں نے ملک کو ''جئے جوان، جئے کسان'' کا نعرہ دیا، جو سارے ملک میں گونج اُٹھا۔

سوالات:

(i). لال بہادر شاستری کب اور کہاں پیدا ہوئے؟

(ii) اُن کے والدین کا نام کیا تھا؟

(iii). لال بہادر شاستری کب وزیرِ اعظم بنے؟

(iv) انہوں نے ملک کو کیا نعرہ دیا؟

37. **درجِ ذیل کسی ایک عنوان پر 12 تا 15 جملوں پر مشتمل ایک مضمون تحریر کیجئے؛**

قومی یکجہتی **- یا -** یومِ جمہوریہ

VII. خط کے اجزائے ترکیبی کا لحاظ رکھتے ہوئے درجِ ذیل خطوط میں سے کوئی ایک خط لکھئے؛ 1x5=5

38. اپنے والد محترم کے نام ایک خط لکھ کر اپنی اسکول میں منائے گئے جلسے کے متعلق تفصیلات لکھئے۔

- یا -

اپنی اسکول کے میر مدرس کے نام ایک درخواست لکھئے جس میں کوئی مناسب وجہ بتاتے ہوئے دو دن کی چھٹی طلب کیجئے۔

☆☆☆☆☆

Karnataka Secondary Education Examination Board

2019-20 Model Question Paper-2

(Regular Fresh)

Subject: Third Language -Urdu **Subject code: 66U**

Max. Marks: 80 **Max. Time: 2:30**

ہدایات:

(1) اس سوالی پرچے میں جملہ 38 سوالات درج ہیں۔

(2) املا، خوشخط اور صفائی کا خاص خیال رکھا جائے۔ لکھنے سے قبل خوب سمجھ کر جوابات تحریر کریں۔

I. درجِ ذیل ہر سوال کے لئے چار متبادل جوابات دیے گئے ہیں، اِن میں سے سب سے مناسب جواب چُن کر لکھئے؛ 8x1=8

1. غیر متعلق لفظ علیحدہ کیجئے۔

(A) ایجاد (B) مضمون (C) فنون (D) ذریعہ

2. چار مصرعوں پر مشتمل نظم کہلاتی ہے۔

(A) حمد (B) رباعی (C) نعت (D) غزل

3. وہ کلمہ جو خود معنی دیتا ہو، کہلاتا ہے۔

(A) کلمۂ شہادت (B) غیر مستقل کلمہ (C) مستقل کلمہ (D) کلمۂ طیبہ

4. مرکب جملے کی نشاندہی کیجئے۔

(A) فردوس گا رہی ہے۔ (B) فیضان اچھا لڑکا ہے۔

(C) امین قرآن پڑھتا ہے۔ (D) ریحان لکھ رہا تھا اور رایان پڑھ رہا تھا۔

5. وہ جملہ جس میں صرف ایک مبتدا اور ایک خبر ہو، کہلاتا ہے۔

(A) مفرد جملہ (B) مرکب جملہ (C) جملۂ مطلق (D) جملۂ ملتف

6. محاورہ ''چال چلنا'' کا مطلب ہے۔

(A) پیدل چلنا (B) فریب دینا (C) تیز دوڑنا (D) چالاکی

7. ''چھوٹے اور بڑے سب وہاں تھے۔'' اس جملے میں حروفِ وصل ہے۔

(A) چھوٹے (B) بڑے (C) اور (D) وہاں

8. درجِ ذیل میں ''غیر مستقل کلمہ'' کی قسم نہیں ہے۔

(A) حروفِ ربط (B) حروفِ عطف (C) حروفِ فجائیہ (D) حروفِ تہجی

II. پہلے دولفظوں کی مناسبت سے تیسرے لفظ کا جوڑ لکھئے؛ 1x4=4

9. قدیم : جدید :: اعلیٰ : -----------------------
10. ذخیرہ : مذکر :: مسکراہٹ : -----------------------
11. تقریب : جشن :: تخریب : -----------------------
12. ستم ڈھانا : ظلم کرنا :: کام نکالنا : -----------------------

III. درجِ ذیل سوالات کے جوابات ایک ایک جملے میں لکھئے؛ 1x4=4

13. مائکروالیکٹرانکس میں ''نانواشیاء'' کی کیا اہمیت ہے؟
14. دہلی سے ٹوکیو جاتے ہوئے مصنف کا جہاز کن کن ہوائی اڈوں پر رکا؟
15. پروفیسر راہیؔ کا اصل نام کیا تھا؟
16. خطیبؔ صاحب نے کس ریاست سے منشی فاضل کا امتحان پاس کیا؟

IV. درجِ ذیل سوالات کے جوابات دو یا تین جملوں میں لکھئے؛ 2x8=16

17. مولانا ابوالبیان حمادؔ نے نعتِ شریف میں حضورؐ کی کس طرح تعریف کی ہے؟
18. ''پیغامِ یکجہتی''، نظم کے تعلق سے بتائیے، وہ کونسی باتیں ہیں جو ہمیں بدنام کرتی ہیں؟
19. سالِ کبیسہ (Leap year) سے کیا مُراد ہے؟
20. ادویات سازی میں نانوٹکنالوجی کا کیا رول ہے؟ بیان کیجئے۔
21. ریاستِ میسور میں سریم وشویشوریا نے کون کونسے کارخانے قائم کئے؟
22. گول میز کانفرنس کے موقع پر دی گئی مولانا محمد علی جوہر کی تقریر لکھئے۔
23. بسویشور کے مندر پر ایک نوٹ لکھئے۔
24. ریاستِ میسور و پر جن خاندانوں نے حکومت کی اُن کے نام گنوایئے۔

V. درجِ ذیل سوالات کے جوابات تین یا چار جملوں میں لکھئے؛ 9x3=27

بحوالۂ متن درجِ ذیل جملوں کی وضاحت کیجئے؛

25. ''نہ کھائیں تو زندہ کیسے رہیں۔''
26. ''مجھے ملاقات کے بارے میں اُس وقت یاد آیا، جب میں نے اپنے دروازے پر آپ کا نام لکھا دیکھا۔''
27. ''کوئی دن کوئی گھڑی، ازخود نحس نہیں ہوتی، ہمارے اعمال اُسے اچھا یا بُرا بناتے ہیں۔''
28. **درجِ ذیل نثر نگاروں میں سے کسی ایک کا تعارف لکھئے؛**

(i) مجتبیٰ حسین (ii) وہاب عندلیب

29. **درجِ ذیل شعراء میں سے کسی ایک کا تعارف لکھئے؛**

(i) فراقؔ گورکھپوری (ii) سید احمد شاکر

درجِ ذیل اشعار کی تشریح لکھئے؛

30. ہم وہاں ہیں جہاں سے ہم کو بھی کچھ ہماری خبر نہیں آتی
31. ازل میں ملا نہ کیا عالم کے تئیں قضا نے یہی دل دِلایا ہمیں
32. یہ پھول کوئی مجھے وراثت میں ملے ہیں تم نے میرا کانٹوں بھرا بستر نہیں دیکھا

33. درج ذیل انگریزی تحریر کا اُردو میں ترجمہ کیجئے؛

Moulana Abul Kalam Azad was a freedom fighter. His original name was Mohiuddin.

He was the first education Minister of India.

VI. درج ذیل سوالات کے تفصیلی جواب لکھئے؛ 4x4=16

34. ''نعت'' کے ابتدائی چار اشعار اپنی یادداشت سے لکھئے؛

35. حضرت عائشہؓ کی فیاضی اور سخاوت کا کوئی واقعہ بیان کیجئے۔

یا

پروفیسر راہیؔ کی شخصیت پر نوٹ لکھئے۔

36. درج ذیل تحریر کا بغور مطالعہ کیجئے اور نیچے دیے گئے سوالات کے جوابات لکھئے؛

کتابیں ہماری زندگی کا اہم حصّہ ہیں۔ کسی دانا کا قول ہے کہ کتابیں انسان کی تنہائی کے بہترین دوست ہیں۔ کتابوں کے مطالعے سے نہ صرف ذہنی تھکاوٹ دور ہوتی ہے، بلکہ اس سے ہماری معلومات میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔ ایک رومن فلسفی کا قول ہے کہ ''اگر آپ کے گھر میں ایک باغیچہ اور لائبریری موجود ہے تو یوں سمجھیں کہ آپ کی دنیا مکمل ہے۔'' کتابوں کے انتخاب میں احتیاط برتنی چاہئے۔ کیونکہ بُری کتابیں انسان کو گمراہی کی طرف لے جاتی ہیں۔ موجودہ دور میں کتابیں پڑھنے کا رواج کم ہوتا جارہا ہے۔ ہماری نوجوان نسل اپنا زیادہ تر وقت موبائیل فون اور انٹرنیٹ میں گذار رہی ہے، جس سے اُن کی زندگی کا قیمتی اور انمول وقت ضائع ہو رہا ہے۔

سوالات:

(i) کتابوں سے متعلق دانا کا قول کیا ہے؟

(ii) کتابوں کے مطالعے سے کیا حاصل ہوتا ہے؟

(iii) رومن فلسفی کا قول کیا ہے؟

(iv) کتابوں کے انتخاب میں احتیاط کیوں ضروری ہے؟

37. درج ذیل کسی ایک عنوان پر 12 تا 15 جملوں پر مشتمل ایک مضمون تحریر کیجئے؛

سماجی بُرائیاں - یا - ہمارا ملک ہندوستان

VII. خط کے اجزائے ترکیبی کا لحاظ رکھتے ہوئے درج ذیل مکتوبات میں سے کوئی ایک خط لکھئے؛ 1x5=5

38. اپنی جماعت کے معلم/معلّمہ کے نام ایک خط لکھئے، جس میں تمہیں تعلیمی سیر پر لے جانے کی گذارش کی گئی ہو۔

- یا -

اپنے والد محترم کے نام ایک خط لکھئے جس میں سالانہ فیس ادا کرنے کا ذکر ہو۔

☆☆☆☆☆

Karnataka Secondary Education Examination Board

2019-20 Model Question Paper-1

(Private Fresh)

Subject: Third Language -Urdu **Subject code: 66U**

Max. Marks: 100 **Max. Time: 2:45Hrs**

ہدایات :

(1)اس سوالی پرچے میں جملہ 47 سوالات درج ہیں۔

(2) املا، خوشخط اور صفائی کا خاص خیال رکھا جائے۔ لکھنے سے قبل خوب سمجھ کر جوابات تحریر کریں۔

I. درجِ ذیل ہر سوال کے لئے چار متبادل جوابات دیے گئے ہیں، اِن میں سے سب سے مناسب جواب چُن کر لکھئے؛ 10x1=10

1. وہ نظم جس میں اللہ تعالیٰ کی تعریف بیان کی جاتی ہے۔

(A) نعت (B) حمد (C) غزل (D) رباعی

2. اس جملے میں حروفِ شرط ہے۔ ''اگر تم نہ آئے تو ٹھیک نہیں ہوگا۔''

(A) تم (B) ہوگا (C) اگر (D) ٹھیک

3. وہ حروف جو سبب ظاہر کرتے ہیں، کہلاتے ہیں۔

(A) حروفِ علت (B) حروفِ استدراک (C) حروفِ تردید (D) حروفِ وصل

4. وہ کلام جس کا ہر شعر اپنے مفہوم کے اعتبار سے منفرد ہو، کہلاتا ہے۔

(A) حمد (B) نعت (C) غزل (D) رباعی

5. ''ایان پڑھتا ہے۔'' اس جملے میں مسندالیہ کی نشاندہی کیجئے۔

(A) پڑھتا ہے (B) پڑھنا (C) ہے (D) ایان

6. غیر قافیہ لفظ علیحدہ کیجئے۔

(A) ثنائے (B) صدا (C) رضائے (D) عطائے

7. الفاظ کا وہ مجموعہ جس سے کچھ معنی و مطلب نکلتا ہو، کہلاتا ہے۔

(A) حروف (B) لفظ (C) جملہ (D) مہمل

8. کلمہ کی دو قسمیں ہیں۔ ایک مستقل کلمہ ہے اور دوسرا

(A) نامستقل کلمہ (B) غیر مستقل کلمہ (C) لامستقل کلمہ (D) بے مستقل کلمہ

9. ''مضمون'' کا آخری حصّہ ہے۔

(A) تمہید (B) نفسِ مضمون (C) اختتام (D) ابتداء

10. ان میں ''سابقہ'' ہے۔

(A) ناکام (B) درگاہ (C) باورچی خانہ (D) افسانہ نگار

II. پہلے دولفظوں کی مناسبت سے تیسرے لفظ کا جوڑ لکھئے؛ 5x1=5

11. شئے : اشیاء :: جسم : ----------------------

12. صبح : شام :: مشکل : ----------------------

13. خبر : اطلاع :: قبر : ----------------------

14. جاپان چلو جاپان چلو : سفر نامہ :: خاکِ وطن اور خونِ شہیداں : ----------------------

15. پوشیدہ : چھپا ہوا :: سراپا : ----------------------

III. درجِ ذیل سوالات کے جوابات ایک ایک جملے میں لکھئے؛ 5x1=5

16. ’نانو‘ سے مُراد کیا ہے؟

17. محمد علی جوہرؔ کا لقب کیا تھا؟

18. سلیمان خطیبؔ کی ابتدائی تعلیم کہاں ہوئی ؟

19. آخری وقت ٹیپو سلطانؒ کی زبان پر کیا کلمات تھے؟

20. حضرت عائشہؓ کی کنیت اور لقب کیا ہے؟

IV. درجِ ذیل سوالات کے جوابات دو یا تین جملوں میں لکھئے؛ 10x2=20

21. حضرت عائشہؓ کے حجرے میں کون کون آرام فرما ہیں؟

22. حضرت خواجہ بندہ نوازؒ کا عرس کب اور کس طرح منایا جاتا ہے؟

23. مولانا محمد علی جوہرؔ نے کن کن مقامات پر مُلازمت کی؟

24. سید غفار ٹیپو سلطانؒ سے کیا گذارش کرتے ہیں؟

25. فراقؔ گورکھپوری کے مطابق کن لوگوں کو مرنے کا بھی شعور نہیں ہے؟

26. ’’پیغام بجّھتی‘‘ نظم سے آپ کا پسندیدہ ایک بند لکھئے۔

27. افسرِ بالا نے مصنف کو جب جاپان بھیجنے کی بات کہی تو مصنف کا جواب کیا تھا؟

28. ہانگ کانگ ہوائی اڈے کے متعلق مصنف کے احساسات کیا ہیں؟

29. شاعر اللہ کے وجود کو کہاں کہاں محسوس کرتا ہے؟

30. حروفِ عطف کی تعریف کیجئے۔

V. درجِ ذیل سوالات کے جوابات تین یا چار جملوں میں لکھئے؛ 11x3=33

بحوالۂ متن درجِ ذیل جملوں کی وضاحت کیجئے؛

31. ’’کتنا لمبا چوڑا ہوگا؟‘‘

32. ''ارے بے وقوفو! میں پچھلے دروازے سے بھی باہر جا سکتا تھا۔''

33. ''خدا اُن کی قبروں کو نور سے بھر دے۔''

34. درج ذیل نثر نگاروں میں سے کسی ایک کا تعارف لکھئے؛

(i) یم قادر علی خان (ii) ابراہیم عمادی ندوی

35. درج ذیل شعراء میں سے کسی ایک کا تعارف لکھئے؛

(i) مولانا ابوالبیان حمّاد (ii) عطاؔ کلیانوی

درجِ ذیل اشعار کی تشریح لکھئے؛

36. موت کا ایک دن معین ہے — نیند کیوں رات بھر نہیں آتی

37. جس دن سے چلا ہوں مری منزل پہ نظر ہے — آنکھوں نے کبھی میل کا پتھر نہیں دیکھا

38. زمانے کے کیا کیا ستم دیکھتے ہیں — ہمیں جانتے ہیں جو ہم دیکھتے ہیں

درجِ ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھئے؛

39. کلبرگی جامعہ مسجد کی تاریخی اہمیت پر مختصر نوٹ لکھئے۔

40. ''پیغامِ یکجہتی'' نظم کے تعلق سے بتایئے کہ شاعر نے کن کن باتوں کا بُرا انجام دیکھا ہے؟

41. درجِ ذیل انگریزی تحریر کا اُردو میں ترجمہ کیجئے؛

Pandith Jawaharlal Nehru was the first prime minister of India.He was a great leader.

He loved children very much.

VI. درجِ ذیل سوالات کے تفصیلی جواب لکھئے؛ 3x4=12

42. ''حمد'' کے کوئی چار اشعار اپنی یادداشت سے لکھئے؛

43. علمِ طبعیات، فنِ طب اور علمِ ریاضی پر بوعلی سینا کے کیا کیا احسانات رہے؟

- یا -

سلیمان خطیبؔ صاحب کا حلیہ بیان کیجئے۔

44. ''نانو پینٹ'' کی اہمیت کیا ہے؟ اس کا استعمال کہاں کہاں اور کیوں کیا جاتا ہے؟

VII. درجِ ذیل تحریر کا بغور مطالعہ کیجئے اور نیچے دیئے گئے سوالات کے جوابات لکھئے؛ 1x5=5

45. لال بہادر شاستری 12 اکتوبر 1904ء کو اتر پردیش کے شہر مغل سرائے میں پیدا ہوئے۔ ان کے والد کا نام شارداپرشاد اور والدہ کا نام رام دُلاری دیوی تھا۔ ان کی تعلیم بنارس میں ہوئی۔ وہ گاندھی جی سے بہت متاثر تھے۔

لال بہادر شاستری دوسرے مجاہدینِ آزادی کے ساتھ مل کر جدوجہدِ آزادی میں حصّہ لیا۔ پنڈت جواہر لال نہرو کے انتقال کے بعد یہ ہندوستان کے وزیرِ اعظم بنے۔ انہوں نے ملک کو'' جئے جوان، جئے کسان'' کا نعرہ دیا، جو سارے ملک میں گونج اُٹھا۔

سوالات:

(i). لال بہادر شاستری کب اور کہاں پیدا ہوئے؟

(ii) اُن کے والدین کا نام کیا تھا؟

(iii). لال بہادر شاستری کب وزیرِ اعظم بنے؟

(iv) انہوں نے ملک کو کیا نعرہ دیا؟

(v) لال بہادر شاستری کی تعلیم کہاں ہوئی؟

VIII. درج ذیل کسی ایک عنوان پر 15 تا 20 جملوں پر مشتمل ایک مضمون تحریر کیجئے؛ 1x5=5

46. قومی یکجہتی - یا - یومِ جمہوریہ

IX. خط کے اجزائے ترکیبی کا لحاظ رکھتے ہوئے درج ذیل خطوط میں سے کوئی ایک خط لکھئے؛ 1x5=5

47. اپنے والد محترم کے نام ایک خط لکھ کر اپنی اسکول میں منائے گئے جلسے کے متعلق تفصیلات لکھئے۔

- یا -

اپنی اسکول کے میر مدرس کے نام ایک درخواست لکھئے جس میں کوئی مناسب وجہ بتاتے ہوئے دو دن کی چھٹی طلب کیجئے۔

☆☆☆☆☆

Karnataka Secondary Education Examination Board

2019-20 Model Question Paper-2

(Private Fresh)

Subject: Third Language -Urdu **Subject code: 66U**

Max. Marks: 100 **Max. Time: 2:45Hrs**

ہدایات:

(1)اس سوالی پرچے میں جملہ 47 سوالات درج ہیں۔

(2) املا، خوشخط اور صفائی کا خاص خیال رکھا جائے۔ لکھنے سے قبل خوب سمجھ کر جوابات تحریر کریں۔

I. **درجِ ذیل ہر سوال کے لئے چار متبادل جوابات دئے گئے ہیں، اِن میں سے سب سے مناسب جواب چُن کر لکھئے؛** 10x1=10

1. غیر متعلق لفظ علیحدہ کیجئے۔

(A) ایجاد (B) مضمون (C) فنون (D) ذریعہ

2. چار مصرعوں پر مشتمل نظم کہلاتی ہے۔

(A) حمد (B) رباعی (C) نعت (D) غزل

3. وہ کلمہ جو خود معنی دیتا ہو، کہلاتا ہے۔

(A) کلمۂ شہادت (B) غیر مستقل کلمہ (C) مستقل کلمہ (D) کلمۂ طیبہ

4. مرکب جملے کی نشاندہی کیجئے۔

(A) فردوس گا رہی ہے۔ (B) فیضان اچھا لڑکا ہے۔

(C) امین قرآن پڑھتا ہے۔ (D) ریحان لکھ رہا تھا اور ایان پڑھ رہا تھا۔

5. وہ جملہ جس میں صرف ایک مبتدا اور ایک خبر ہو، کہلاتا ہے۔

(A) مفرد جملہ (B) مرکب جملہ (C) جملۂ مطلق (D) جملۂ ملتف

6. محاورہ ''چال چلنا'' کا مطلب ہے۔

(A) پیدل چلنا (B) فریب دینا (C) تیز دوڑنا (D) چالاکی

7. ''چھوٹے اور بڑے سب وہاں تھے۔'' اس جملے میں حروفِ وصل ہے۔

(A) چھوٹے (B) بڑے (C) اور (D) وہاں

8. درج ذیل میں ''غیر مستقل کلمہ'' کی قسم نہیں ہے۔

(A) حروفِ ربط (B) حروفِ عطف (C) حروفِ فجائیہ (D) حروفِ تہجی

9. حروفِ فجائیہ کے طور پر تعریف کے لئے استعمال کئے جانے والے الفاظ ہیں۔

(A) آہ، اف (B) ارے ہائے (C) واہ واہ، مرحبا (D) اوہو، اہاہا

10. ''حروفِ تخصیص'' کی تعداد ہے۔

(A) دو (B) تین (C) چار (D) پانچ

II. پہلے دولفظوں کی مناسبت سے تیسرے لفظ کا جوڑ لکھئے؛ 1x5=5

11. قدیم	:	جدید	::	اعلیٰ	:	-----------------------
12. ذخیرہ	:	مذکر	::	مسکراہٹ	:	-----------------------
13. تقریب	:	جشن	::	تخریب	:	-----------------------
14. ستم ڈھانا	:	ظلم کرنا	::	کام نکالنا	:	-----------------------
15. سابقہ	:	ہم محلّہ	::	لاحقہ	:	-----------------------

III. درجِ ذیل سوالات کے جوابات ایک ایک جملے میں لکھئے؛ 1x5=5

16. مائکروایلکٹرانکس میں ''نانواشیاء'' کی کیا اہمیت ہے؟

17. دہلی سے ٹوکیو جاتے ہوئے مصنف کا جہاز کن کن ہوائی اڈوں پر رکا؟

18. پروفیسر راہیؔ کا اصل نام کیا تھا؟

19. خطیبؔ صاحب نے کس ریاست سے منشی فاضل کا امتحان پاس کیا؟

20. سرایم وشویشوریا کو عام طور پر کس نام سے یاد کیا جاتا ہے؟

IV. درجِ ذیل سوالات کے جوابات دو یا تین جملوں میں لکھئے؛ 2x10=20

21. مولانا ابوالبیان حمّادؔ نے نعتِ شریف میں حضورؐ کی کس طرح تعریف کی ہے؟

22. ''پیغامِ یکجہتی'' نظم کے تعلق سے بتایئے، وہ کونسی باتیں ہیں جو ہمیں بدنام کرتی ہیں؟

23. شعروشاعری کے علاوہ عمر خیام کی شہرت کس حیثیت سے ہوئی؟

24. ادویات سازی میں نانوٹکنالوجی کا کیا رول ہے؟ بیان کیجئے۔

25. ریاستِ میسور میں سرایم وشویشوریا نے کون کونسے کارخانے قائم کئے؟

26. گول میز کانفرنس کے موقع پر دی گئی مولانا محمد علی جوہرؔ کی تقریر لکھئے۔

27. بسویشور کے مندر پر ایک نوٹ لکھئے۔

28. ریاستِ میسور و پر جن خاندانوں نے حکومت کی اُن کے نام گنوایئے۔

29. ''ڈراما'' کی تعریف کیجئے۔

30. ''حمد'' میں شاعر نے اللہ تعالیٰ کی تعریف کن الفاظ میں کی ہے؟

V. درجِ ذیل سوالات کے جوابات تین یا چار جملوں میں لکھئے؛ 11x3=33

بحوالۂ متن درجِ ذیل جملوں کی وضاحت کیجئے؛

31. ''نہ کھائیں تو زندہ کیسے رہیں۔''

32. ''مجھے ملاقات کے بارے میں اُس وقت یاد آیا، جب میں نے اپنے دروازے پر آپ کا نام لکھا دیکھا۔''

33. ''کوئی دن کوئی گھڑی، ازخود نحس نہیں ہوتی، ہمارے اعمال اُسے اچھا یا بُرا بناتے ہیں۔''

34. درج ذیل نثر نگاروں میں سے کسی ایک کا تعارف لکھئے؛

(i) مجتبیٰ حسین (ii) وہاب عندلیب

35. درج ذیل شعراء میں سے کسی ایک کا تعارف لکھئے؛

(i) فراقؔ گورکھپوری (ii) سید احمد شاکر

درجِ ذیل اشعار کی تشریح لکھئے؛

36. ہم وہاں ہیں جہاں سے ہم کو بھی کچھ ہماری خبر نہیں آتی

37. ازل میں ملا نہ کیا عالم کے تئیں قضا نے یہی دل دِلایا ہمیں

38. یہ پھول کوئی مجھے وراثت میں ملے ہیں تم نے میرا کانٹوں بھرا بستر نہیں دیکھا

درجِ ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھئے؛

39. قدیم زمانے میں ''نانو اشیاء'' کا استعمال کہاں ہوتا تھا؟

40. ''پیغامِ یکجہتی''، نظم میں شاعر نے گلی کوچوں میں صبح وشام کونسا منظر دیکھنے کی بات کہی ہے؟

41. درجِ ذیل انگریزی تحریر کا اُردو میں ترجمہ کیجئے؛

Moulana Abul Kalam Azad was a freedom fighter. His original name was Mohiuddin. He was the first education Minister of India.

VI. درجِ ذیل سوالات کے تفصیلی جواب لکھئے؛ 3x4=12

42. ''نعت'' کے ابتدائی چار اشعار اپنی یادداشت سے لکھئے؛

43. بسویشور کے مندر پر ایک نوٹ لکھئے۔

یا

پروفیسر راہیؔ کی شخصیت پر نوٹ لکھئے۔

44. ''جاپان چلو جاپان چلو'' سفر نامے میں مصنف کی شخصیت کے کون کونسے پہلو سامنے آتے ہیں؟

VII. درجِ ذیل تحریر کا بغور مطالعہ کیجئے اور نیچے دئے گئے سوالات کے جوابات لکھئے؛ 1x5=5

45. کتابیں ہماری زندگی کا اہم حصّہ ہیں۔ کسی دانا کا قول ہے کہ کتابیں انسان کی تنہائی کے بہترین دوست ہیں۔ کتابوں کے مطالعے سے نہ صرف ذہنی تھکاوٹ دور ہوتی ہے، بلکہ اس سے ہماری معلومات میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔ ایک رومن فلسفی کا قول ہے کہ ''اگر آپ کے گھر میں ایک باغیچہ اور لائبریری موجود ہے تو یوں سمجھیں کہ آپ کی دنیا مکمل ہے۔'' کتابوں کے انتخاب میں احتیاط برتنی چاہئے۔ کیونکہ بُری کتابیں انسان کو گمراہی کی طرف لے جاتی ہیں۔ موجودہ دور میں کتابیں پڑھنے کا رواج کم ہوتا جارہا ہے۔ ہماری نوجوان نسل اپنا زیادہ تر وقت موبائیل فون اور انٹرنیٹ میں گذار رہی ہے، جس سے اُن کی زندگی کا قیمتی اور انمول وقت ضائع ہو رہا ہے۔

سوالات:

(i) کتابوں سے متعلق دانا کا قول کیا ہے؟

(ii) کتابوں کے مطالعے سے کیا حاصل ہوتا ہے؟

(iii) رومن فلسفی کا قول کیا ہے؟

(iv) کتابوں کے انتخاب میں احتیاط کیوں ضروری ہے؟

(v) نوجوانوں کی زندگی کا قیمتی اور انمول وقت کیسے ضائع ہو رہا ہے؟

VIII. درج ذیل کسی ایک عنوان پر 15 تا 20 جملوں پر مشتمل ایک مضمون تحریر کیجئے؛ 1x5=5

46. سماجی بُرائیاں **- یا -** ہمارا ملک ہندوستان

IX. خط کے اجزائے ترکیبی کا لحاظ رکھتے ہوئے درج ذیل مکتوبات میں سے کوئی ایک خط لکھئے؛ 1x5=5

47. اپنی جماعت کے معلم/معلّمہ کے نام ایک خط لکھئے، جس میں تمہیں تعلیمی سیر پر لے جانے کی گذارش کی گئی ہو۔

- یا -

اپنے والد محترم کے نام ایک خط لکھئے جس میں سالانہ فیس ادا کرنے کا ذکر ہو۔

☆☆☆☆☆